REGD No L 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشآء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

روزنامہ لاہور

یوم پنجشنبہ

۷ شوال ۱۳۷۰ھ

فی پرچہ ۱ر

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

جلد ۳۹/۵ | ۱۲ وفا ۱۳۳۰ ش ۱۲ جولائی ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۶۱

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

”میرا پیشوا سید الرسل احمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہم نے اس کو متبوع پسند کر لیا ہے۔ اور میرا رب شاہد ہے۔ کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت کے آفتاب ہیں۔ اسی کی طرف ہم نے مومن ہو کر رخ کیا۔ اور شکر کرتے ہیں۔ کہ آپ کو تمام درجات سے بلند درجات حاصل ہیں۔ آپ کے ایسے انوار ہیں۔ کہ انسانی تصور ان تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیا آنحضرتؐ کو چھوڑ کر کوئی چیز مجھے خوبصورت لگ سکتی ہے۔ کیا رسول کریمؐ کے بعد کوئی اور ایسا منور چہرہ ہو سکتا ہے۔“ (ترجمہ از حمامة البشریٰ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ر جولائی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ حکومت ہندوستان نے آزادی صحافت و آزادی تقریر کے متعلق حال ہی میں جو قانون پاس کیا ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کے طور پر ہندوستان کے مدیران جرائد کی کانفرنس کے صدر کی اپیل کے باوجود بمبئی کے تمام اخبارات کل یک روزہ ہڑتال کر رہے ہیں۔

ایرانی آئل بورڈ نے سابق کمپنی کی املاک پر قبضہ کا کام مکمل کر لیا

ایران نے صدر ٹرومین کی یہ تجویز مان لی کہ ان کے خاص نمائندے مسٹر ہیریمن تیل کی صورت حال پر بات چیت کے لئے طہران آئیں

طہران ۱۱ر جولائی۔ ایران نے صدر ٹرومین کی یہ تجویز مان لی ہے۔ کہ تیل کی صورت حال پر بات چیت کرنے کے لئے ان کے خاص نمائندے مسٹر ہیریمن طہران آئیں۔ اس امر کا اعلان آج تیل کی صنعت کو قومیانے والے قانون کو نافذ کرنے والے بورڈ کے صدر سینیٹر متین دفتری نے ایرانی مجلس میں کیا۔ آپ نے ایوان کو یہ بھی بتایا۔ کہ سابق آئل کمپنی کی املاک اور کارخانوں وغیرہ پر قبضہ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اس وقت تیل کی ٹینکیاں بھری ہوئی ہیں۔ اور ایران کی ضروریات کے لئے ۱۸ ماہ سے زائد عرصہ تک کے لئے کافی تیل موجود ہے۔ سینیٹر متین دفتری نے ایوان کو مشورہ دیا۔ کہ تیل کا کام کرنے والے ماہروں کو پوری تنخواہوں پر برقرار رکھا جائے۔ اور اگر کارخانہ بند بھی کرنا پڑے پھر بھی اسے اچھی طرح حفاظت میں رکھا جائے۔ آپ نے ایوان سے برطانیہ امریکہ اور دوسرے ملکوں کے ہاتھ تیل بیچنے کی اجازت بھی طلب کی۔ آج برطانیہ کا ایک چھوٹا جنگی جہاز فلیمنگو شط العرب میں ۴۵ میل دور آ گیا۔ جہاں آبادان کے قریب ہی برطانی کروزر ماریشس کھڑا تھا۔ یہ فی الحال ماریشس کی جگہ لے گا۔

مشرقی بنگال میں اقلیتیں نہایت اطمینان اور عافیت سے ہیں

مسٹر مفیض الدین کی طرف سے حالات کو آ کر بچشم خود دیکھنے کا چیلنج

ڈھاکہ ۱۱ر جولائی۔ مشرقی بنگال کے امداد و آبادکاری کے وزیر مسٹر مفیض الدین احمدؔ نے ہندوستانی وزیر مسٹر اجیت پرشاد کے حالیہ بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ ۳۰ر جون کو ختم ہونے والی ششماہی تک ۲ لاکھ نوے ہزار ہندو مشرقی پاکستان آئے۔ اور ۲ لاکھ ۳۷ ہزار یہاں سے گئے۔ گویا ۵۳ ہزار لوگ زیادہ آئے۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہاں اقلیتیں امان محسوس کرتی ہیں۔ آپ نے کہا۔ حکومت ہمیشہ چوکنی رہتی ہے۔ اور اقلیتوں کی ادنیٰ ادنیٰ بات پر ہمدردانہ غور کرتی ہے۔ اور اگر ان کے سکون و عافیت کا جائزہ لیتا ہو۔ تو میں ہر ایک کو یہاں آ کر حالات کو بچشم خود دیکھنے کی دعوت دیتا ہوں۔ آپ نے بیان کے آخر میں مسٹر اجیت پرشاد کو توجہ دلائی۔ کہ وہ ہندوستان میں اقلیتوں سے احسن سلوک کی فکر کریں۔ جہاں لیاقت نہرو معاہدہ کے بعد بھی بیشتر فرقہ وارانہ فسادات ہو چکے ہیں۔

جہازران کمپنیوں کی کارپوریشن

چاٹگام ۱۱ر جولائی۔ حکومت پاکستان نے جہازران کمپنیوں کی ایک کارپوریشن بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں پاکستان کی تمام جہازران کمپنیوں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ پاکستان کے وزیر تجارت مسٹر فضل الرحمٰن نے اس امر کا بھی انکشاف کیا۔ کہ حکومت نے نوجوان ملاحوں کی تربیت اور تجارتی جہازرانی کے لئے ایک اکیڈمی قائم کرنے کا فیصلہ ہے۔

لنڈن ۱۱ر جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نیوزی لینڈ کی پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی۔ اور پھر نئے عام انتخابات کرائے جائیں گے۔

نزدیک و دور سے ——— ۱۱ر جولائی

کراچی — ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق جودھپور۔ سندھ کی سرحد کے راستے ہندوستان سے مہاجرین کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ گذشتہ سات دن کے اندر اندر ۱۱۰۰ کے قریب مہاجرین پاکستان آئے۔

واشنگٹن — امریکی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان کے اعلان کے مطابق جاپان کے صلحنامہ کا مجوزہ مسودہ کل شائع کر دیا جائے گا۔ یہ مسودہ واشنگٹن اور لنڈن سے بیک وقت شائع کیا جائے گا۔

نیو یارک — امریکہ کی حکومت نے ۲۸ ہزار فوجی سپاہی بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ پہلے ۲۲ ہزار کی بھرتی کی تجویز تھی۔ اب ستمبر میں ۲۸ ہزار بری اور ۶ ہزار بحری سپاہی بھرتی کئے جائیں گے۔

کلکتہ — آل انڈیا ریلوے مین فیڈریشن کے صدر مسٹر جے پرکاش نارائن نے ایک پریس کانفرنس میں جنرل کونسل کے فیصلے کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ ۲۷ر اگست کو صبح ۶ بجے ہندوستان میں پھر عام ریلوے ہڑتال ہوگی کیونکہ اول تو پنڈت نہرو کی جانب سے مصالحتی اپیل بڑی دیر کے بعد کی گئی ہے۔ دوسرے اس اپیل میں ملازموں سے کوئی حتمی وعدہ نہیں کیا گیا۔

عارضی صلح کی بات چیت کے سلسلے میں ایجنڈے کے بیشتر امور پر سمجھوتہ۔ اقوام متحدہ کے وفد نے بیرونی فوجیں نکال دینے کی تجویز مسترد کر دی

ٹوکیو ۱۱ر جولائی۔ کیسانگ میں جو کل سے جنگ کوریا کو بند کرنے کے سلسلے میں عارضی صلح کے سمجھوتہ کے لئے بات چیت شروع تھی۔ وہ کل پر ملتوی ہو گئی۔ آج کانفرنس کے دو اجلاس ہوئے۔ اور قریباً ۶ گھنٹوں تک بات چیت ہوئی۔ اقوام متحدہ کے نمائندے دریائے ایجون کے جنوبی کنارے پر مون سون میں واپس اپنے ہیڈ کوارٹر پر پہنچ گئے۔ ٹوکیو سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ دونوں وفود میں ایجنڈے کی ایک ایک بات پر بحث ہوئی۔ قریباً قریباً اس امر پر اتفاق ہو گیا ہے۔ کہ کن کن امور پر بحث ہو۔ تاہم ابھی تک اس امر پر اتفاق نہیں ہوا۔ کہ کن امور پر پہلے ہو۔ آج کی کانفرنس میں بعض انتظامی معاملات۔ نقل و حرکت پر پابندیاں عاید کرنے اور مواصلات میں سہولتوں کی باتوں پر بھی اتفاق ہو گیا۔ اقوام متحدہ کے نمائندوں کے مطابق بات چیت کافی کامیابی سے ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے وفد نے کمیونسٹوں کی یہ تجویز ماننے سے انکار کر دیا۔ کہ کوریا سے تمام غیر ملکی فوجیں نکال لی جائیں۔ اس بناء پر کہ یہ بات بعض ایسے سیاسی امور سے تعلق رکھتی ہے۔ جن پر بحث کا یہ وفد مجاز نہیں۔ آج پیونگ یانگ پیکن اور ماسکو ریڈیو سے کمیونسٹوں کی طرف سے یہ نشر کیا گیا ہے۔ کہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں ۳۸ درجہ عرض بلد کے دونوں طرف ایک غیر جانبدار علاقہ مقرر کیا جانا چاہیئے۔ اور بات چیت سے پہلے ہر قسم کی لڑائی بند ہو جانی چاہیئے۔ کمیونسٹوں کی تجویزوں سے واشنگٹن کے حلقے کامیابی کی امید کا اظہار کر رہے ہیں۔ کیونکہ کمیونسٹوں کی تجاویز بیشتر وہی ہیں۔ جو اقوام متحدہ کے وفد نے پیش کی ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ بات چیت سے ضرور کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔

سرحد مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

کل ایبٹ آباد میں ہوگا

پشاور ۱۱ر جولائی۔ کل ایبٹ آباد میں سرحد مسلم لیگ کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا۔ صدر صوبہ مسلم لیگ کے انکشاف کے مطابق اس میں بعض اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

سری نگر ۱۱ر جولائی۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ مسٹر گراہم نے آج تیسری بار مسئلہ کشمیر پر شیخ عبداللہ سے ملاقات

بارہ درویشوں کے اہل و عیال کی قادیان میں واپسی

(از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ربوہ)

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت پاکستان اور حکومت ہندوستان ہر دو کی اجازت اور منظوری سے بارہ درویشوں کے اہل و عیال قادیان میں واپس جا کر آباد ہو گئے ہیں۔ یہ بارہ خاندان انتیس ۲۹ افراد پر مشتمل ہیں۔ اور یہ سب ان درویشوں کے رشتہ دار ہیں۔ جو شروع سے ہی ہندوستان کے باشندے رہے ہیں۔ ان ۱۹۴۷ء کے فسادات کے ایام میں ان کے اہل و عیال (بیویاں اور بچے) پاکستان آ گئے تھے۔ مگر مرد بدستور قادیان میں مقیم رہے۔ ان بارہ خاندانوں میں سے ایک خاندان تو کچھ عرصہ قبل قادیان واپس گیا تھا۔ اور گیارہ خاندان ۲۸ جون ۱۹۵۱ء کو حکومت کی اجازت سے واپس گئے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے۔ آمین (خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ) ۵۱/۷

تعمیر دفتر لجنہ اماء اللہ کیلئے مزید تیس ہزار ۳۰۰۰۰ روپے کی ضرورت

لجنہ اماء اللہ کے دفتر کے لئے جو نہایت شاندار پیمانہ پر ربوہ میں تعمیر ہو رہا ہے۔ مزید تیس ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ اس رقم کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لی گئی ہے۔ اگر یہ رقم فوراً اکٹھی نہ کی گئی۔ تو عمارت کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہے۔ تمام لجنات اماء اللہ کو چاہیئے۔ کہ جلد از جلد جو رقم ان کے ذمہ ڈالی گئی ہے۔ پورا کریں۔ وہ بہنیں جو ایسی جگہوں پر ہیں۔ جہاں لجنہ اماء اللہ قائم نہیں۔ وہ براہ راست اپنا وعدہ اور رقم سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نام بھجوائیں۔ یا دفتر محاسب میں بھجوائیں۔ تو ساتھ نوٹ کر دیں کہ یہ دفتر لجنہ اماء اللہ کی رقم ہے۔ امید ہے کہ بہنیں جلد از جلد اس رقم کو جمع کرنے کی کوشش کریں گی تاکہ عمارت کے کام میں حرج واقع نہ ہو۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی علالت!

سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا درد گردہ کی شدید تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ مسجد احمدیہ کی تعمیر کی نگرانی کرتے ہوئے انہیں سخت دورہ ہوا۔ ہسپتال لے جانے کے کئی گھنٹے بعد درد میں کچھ افاقہ ہوا۔ بزرگان کرام، درویشان و دیگر احباب سے درخواست ہے۔ کہ محترم شاہ صاحب کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفا بخشے اور خدمت سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ (خاکسار مشتاق احمد وکیل التبشیر)

تبلیغ

کیا تبلیغ کے صرف یہ معنے ہیں کہ آپ ایک شخص کے پاس جائیں اور اس سے اِدھر اُدھر کی چند باتوں کے بعد ایک دو فقرے احمدیت کے متعلق کہہ دیں اور دل میں سمجھ لیں کہ آپ نے تبلیغ کر دی ہے۔ حالانکہ آپ کا اٹھنا۔ بیٹھنا۔ چلنا۔ پھرنا سب تبلیغ ہونا چاہیئے۔ یعنی آپ کا عمل حقیقتِ اسلام کا آئینہ دار ہو تب غیر بھی آپ کی تائید میں شہادت دے گا اور نادان دشمن سے کہے گا کہ وہ غلطی پہ ہے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ

احمدیت کے دائمی مرکز قادیان سے ماہنامہ "درویش" کا اجراء

اور

احباب جماعت سے تعاون کی درخواست

ترقی اور تنزل کا دور ہر چیز کے ساتھ لازم ہے۔ اسلام جب اپنے کمال کو پہنچا۔ تو الٰہی نوشتوں کے مطابق اس پر پھر تنزل کا زمانہ آیا۔ اور یہی دور فیج اعوج کے نام سے موسوم ہوا۔ لیکن خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ نے نہ چاہا کہ اپنے پسندیدہ مذہب کو اس حالت میں چھوڑ دے۔ بلکہ ضلالت و گمراہی کے زمانہ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے سامان پیدا کئے اور اس پر آشوب زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اپنا خاص نور قادیان کی مقدس سرزمین میں نازل کیا۔ خدا تعالیٰ کا جری اور تمام مقدسوں کا بروز الٰہی تائید سے اٹھا۔ اور ایک عالم کو منور کر دیا۔ اسلام کی شریعت حضرت بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقدس ہاتھوں سے مکمل ہو چکی تھی۔ اب اس کی تکمیل اشاعت کا وقت آ پہنچا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اس کے لئے ایسے سامان کر دیئے۔ کہ ادھر ساری دنیا ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئی۔ دور دراز آمد و رفت میں آسانیاں پیدا ہو گئیں۔ مختلف قسم کی کلیں ایجاد ہو گئیں۔ مطابع جاری ہو گئے۔ کتب و رسائل کی اشاعت روز بروز بڑھنے لگی۔ ہر شخص اپنے خیالات و افکار کو آزادانہ طور پر دوسروں تک پہنچانے لگا۔

ادھر خدا تعالیٰ نے اپنے مقدس مبعوث حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وہ تمام وسائل بخشے۔ تاکہ اسلام کا منور چہرہ تمام دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ چنانچہ نہایت ہی قلیل عرصہ میں وہ چھوٹی سی قادیان کی بستی جو اپنے ہی علاقہ میں غیر معروف تھی اشاعت اسلام کا مرکز بن گئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے جہاں اس بات کی خبر دی۔ کہ یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق کہ دور دراز سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ اور دور دور سے تحائف تیرے پاس پہنچیں گے۔ وہاں یہ بھی خبر دی کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ابتدائی زمانہ احمدیت میں ہزاروں ہزار اشتہارات اور متعدد کتب کے ساتھ الٰہی پیغام کو دنیا تک پہنچایا۔ رفتہ رفتہ قادیان میں ہی مطبع قائم ہو کر سینکڑوں کتب رسائل اور اخبارات جاری ہو گئے۔ چنانچہ ریویو آف ریلیجنز اخبار الحکم و البدر وغیرہ نے اپنے اپنے رنگ میں بہترین خدمات سر انجام دیں۔ حتیٰ کہ یہ سلسلہ خلافت ثانیہ میں بہت زیادہ ترقی پا گیا۔ اور ۱۹۴۷ء کے فسادات سے پہلے قادیان پنجاب بھر میں اشاعت کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر سمجھا جاتا تھا۔ احمدیت کی تائید اور اسلام کے حق میں علاوہ متعدد کتب ماہنامہ رسائل ہفت روزہ اخبارات کے روزنامہ الفضل ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو کر دنیا کے کونے کونے میں اسلام اور احمدیت کا نام پھیلانے لگا۔

مگر الٰہی سلسلوں کے موافق ضرور تھا کہ احمدیت کے لئے بھی ہجرت کا زمانہ آتا۔ سو اس دور ہجرت کے نتیجہ میں نشر و اشاعت کے یہ سامان بھی کچھ عرصہ کے لئے رک گئے۔ ادھر خاص مصلحت الٰہی کے ماتحت قادیان میں ۳۱۳ کے قریب افراد محض خدمت دین کے لئے ٹھہرے رہے۔ اور حالات درست ہوتے ہی ان میں سے بعض نوجوانوں نے محض تربیت و اصلاح کی غرض سے ایک مجلس "بزم درویشان" کے نام پر قائم کی۔ اور اپنے اراکین میں تحریری و تقریری قابلیت پیدا کرنے کے لئے مختلف طریق سوچے جاتے رہے۔ اور جن پر باقاعدگی سے عمل ہوتا رہا۔

بزم درویشان ایک عرصہ سے اس بات کی کوشش میں تھی کہ قادیان کے مقدس مرکز سے ایک ماہانہ رسالہ جاری کیا جائے۔ الحمد للہ کہ بزم اپنے اس دعوے میں کامیاب ہو گئی ہے یعنی ماہانہ "درویش" کی اشاعت کے جملہ انتظام پایۂ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں۔

جہاں تک درویشان قادیان کی ذاتی ہمت اور کوشش کا سوال تھا وہ تو پورا ہو گیا۔ اب احباب جماعت کا کام ہے۔ کہ وہ ہماری طرف معاونت کا ہاتھ بڑھائیں۔ اور اس کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔ اس سلسلہ میں زیادہ طویل گذارش کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہر سچا احمدی جسے اپنے دائمی مرکز سے انس و محبت ہے ہر وقت اپنے محبوب مرکز سے اٹھنے والی آواز کو سننے کے لئے تیار رہتا ہے۔ میں صرف اسی قدر عرض کرتا ہوں۔ کہ اس رسالہ کا شمارہ اول ماہ ستمبر ۱۹۵۱ء کے پہلے ہفتہ میں شائع کیا جا رہا ہے۔ رسالہ کی خریداری اشاعت میں حصہ لینے والے احباب اپنے صاف اور مکمل پتہ جات سے منیجر ماہنامہ "درویش" قادیان کو مطلع فرمائیں۔ احباب کی مزید واقفیت کے لئے ماہنامہ "درویش" سے متعلق بعض ضروری امور درج ذیل ہیں

(۱) چندہ سالانہ مبلغ پانچ روپے ہے۔ (۲) ہندوستانی احباب اپنا چندہ بنام منیجر رسالہ "درویش" قادیان ارسال فرمائیں (۳) پاکستانی احباب اپنا چندہ (پاکستانی سکہ میں) مکرم جناب محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کی معرفت بمد چندہ ماہنامہ "درویش" قادیان ارسال فرمائیں۔ اور اس کی اطلاع معہ مکمل پتہ منیجر رسالہ "درویش" قادیان کی خدمت میں بھی بھجوا دیں (۴) دیگر جملہ دفتری امور کے متعلق بھی منیجر کو مخاطب فرمائیں۔ (۵) اہل قلم احباب سے قلمی امداد کی بھی درخواست ہے۔ اس سلسلہ میں ایڈیٹر ماہنامہ "درویش" سے خط و کتابت کی جائے۔

(صدر بزم درویشان قادیان)

درخواست دعا

میری بہن محسنہ نسیم عمر سات آٹھ سال یکلخت فالج کے حملہ سے تشویشناک طور پر علیل ہے۔ حملہ نصف چہرے، بائیں ہاتھ اور بائیں ٹانگ پر ہوا ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (حمید الحامد ابن مولوی فضل الرحمٰن مرحوم راولپنڈی)

روزنامہ — الفضل — لاہور

۱۲ جولائی ۱۹۵۱ء

سیکولر حکومت

"الفضل" کی اشاعت دیر روزہ میں اخبار الجمعیۃ دہلی کا ایک نوٹ "سیکولرزم اور یونی درسٹی" کے زیر عنوان شائع ہوا ہے۔ جو قارئین کرام کی نظر سے گزرا ہوگا۔ بھارت حکومت اپنے تئیں سیکولر حکومت یعنی لادینی حکومت کہتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی خاص دین اور مذہب کی حامی نہیں اس کی عملداری میں تمام مذاہب کی حیثیت یکساں ہے۔ حکومت سوائے اس حد کے کہ جہاں تک ملک کے عام نظم ونسق کا تعلق ہے مذہبی معاملات میں دخل نہیں دیتی۔

جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کئی بار الفضل میں واضح کیا ہے۔ لادینی اور دینی حکومت کی تقسیم مغرب میں ایک نہائت اہم ضرورت کے پیش نظر کی گئی تھی۔ ازمنہ وسطی میں یورپ کے مختلف عیسائی فرقے اتنے متعصب ہو چکے تھے۔ کہ اگر کسی ملک میں ایک فرقہ برسر اقتدار آتا۔ مثلاً ایک خاص فرقہ کا پیرو بادشاہ ہوتا۔ تو باقی تمام فرقوں کے لئے قیامت آجاتی۔ ہر عیسائی فرقہ نہ صرف اپنے تئیں ناجی اور دوسرے کو ناری سمجھتا بلکہ یہ بھی اعتقاد رکھتا تھا کہ اپنے سے غیر فرقے والوں کو بالجبر اپنے فرقہ میں داخل کرنا کار ثواب ہے۔ اس لئے جس فرقہ سے بادشاہ ہوتا چونکہ اس کے خیال میں وہی ناجی فرقہ ہوتا اس لئے باقی تمام فرقوں پر ظلم وستم کرنا نہ صرف روا سمجھا جاتا بلکہ ان کو کافر قرار دیکر پھانسی پر لٹکا دیا جاتا۔ اس طرح یورپ کے اس عہد میں اعتقادی اختلاف کی وجہ سے جو خون بہا ہے اس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی

یہ ظلم کب تک چل سکتا تھا آخر انسانی فطرت اس کے خلاف چیخ اٹھی۔ اسلامی ممالک میں بھی ان ایام میں کافی ظلم ہوئے۔ مگر پھر بھی یورپ کے مقابلہ میں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلامی ممالک میں عام مذہبی آزادی اور رواداری نمایاں طور پر موجود تھی۔ اسلامی اثر کی وجہ سے یورپ اپنے اس جہالت کے دور سے نکل رہا تھا۔ بہت سے سمجھدار لوگوں نے یورپ کی اس بے پناہ خونریزی کے خلاف آواز اٹھائی۔ وعظ کئے گئے۔ پمفلٹ اور کتابیں شائع ہوئیں۔ آخر یورپ اس نتیجہ پر عملاً متفق ہو گیا۔ کہ مذہبی اعتقادات کو ریاست کے کاروبار سے کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے یعنی حکومت کو فرقہ پرستی سے الگ ہونا چاہیئے۔ اور ہر آدمی کو آزادی ہونی چاہیئے۔ کہ وہ جس فرقہ کو چاہے اختیار کرے۔ چنانچہ اس وقت سے دینی اور لادینی یا سیکولر حکومتوں کی اصطلاحیں وضع ہوئی ہیں۔

اس وقت دنیا میں شائد ہی کوئی حکومت ہوگی۔ جو اپنے آپ کو دینی حکومت کہلانا پسند کرے۔ بات یہ ہے کہ آج کوئی بھی ایسا ملک نہیں ہے۔ جس میں مختلف اعتقادات کے لوگ نہ بستے ہوں۔ خاصکر بھارت ان ممالک میں سے ہے جہاں زیادہ سے زیادہ مختلف اعتقادات کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اس لئے لازم تھا کہ یہاں اس مغربی اصطلاح کے مطابق سیکولر حکومت بنائی جاتی۔

اگرچہ بھارت کی حکومت سیکولر کہلاتی ہے۔ مگر بعض لوگوں کا تاثر ہے کہ وہ پوری طرح اس نظریہ کی قایل نہیں۔ اس نے مذہبی اعتقادات کو بیشک بظاہر آزادی دے رکھی ہے۔ مگر ہندی تہذیب کی آڑ میں بلکہ خود سیکولرزم کی آڑ میں وہ فرقہ پرستی کا بھی کبھی مظاہرہ کردیتی ہے۔ چنانچہ الجمعیۃ کے نوٹ میں بھی آخرالذکر بات وضع کی گئی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سیکولرزم کا لفظ تو اختیار کر لیا گیا ہے۔ مگر خود حکومت کے بعض ارکان پر بھی اس کا صحیح مفہوم واضح نہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ حکومت کے ارکان میں بھی بہت ہی کم ایسے لوگ ہیں۔ جو فرقہ پرستانہ ذہنیت نہیں رکھتے۔ چونکہ وہ علی الاعلان تو اپنی حقیقی ذہنیت کا اظہار نہیں کرسکتے۔ اس لئے وہ ایسے طریقے اختیار کرتے ہیں۔ کہ جو دنیا کے سامنے تو ان کی سرخ روئی قائم رکھیں اور ان کا مطلب بھی نکلتا رہے۔

اس کی ایک وجہ ایک اور عظیم غلط فہمی بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ بھارت کے بعض سنجیدہ لوگ بھی چاہتے ہیں کہ یہاں مذہبی تفرقہ بازی نہ رہے سب لوگ ایک ہی رنگ میں رنگے جائیں۔ بظاہر یہ خواہش معصوم نظر آتی ہے۔ مگر ہے بالکل ناجائز اور ناقابل حصول چونکہ بھارت میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے۔ جو ہندوؤں کے کسی نہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس لئے ایسے لوگوں کی بغیر اس کے کہ انہیں کسی مذہب سے دشمنی ہو نیک نیتی سے یہ خواہش ہے کہ سوائے ہندو تہذیب کے اور کوئی اختلافی تہذیبی فرقہ یہاں نہ رہے۔ تاکہ ملک میں ایک متوازن ٹھوس پن اور سالمیت پیدا ہو جائے۔ اور یہ ایک مضبوط اور ناقابل تسخیر وحدانی ملک بن جائے۔ اس لئے ایسے لوگ بھی مہابھارتی تنگ خیالیوں کی حمائت کرنا جائز سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ طریق عملاً وہی خطرہ پیدا کردیتا ہے۔ جس خطرہ سے بچنے کے لئے اسے پسند کیا جاتا ہے۔

ایسے ملک میں جیسا کہ بھارت ہے اور جہاں تقریباً تمام مذاہب کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اور پھر خود ہندو مذہب بھی مختلف اور متضاد اعتقادات کا مجموعہ ہے تہذیبی یا مذہبی وحدت کے لئے جدوجہد نہ صرف بیکار ہے۔ بلکہ نہائت خطرناک ہے۔ ایسے ملک میں صرف سیکولرزم ہی اپنے صحیح معنوں میں کامیاب ہوسکتا ہے یعنی یہاں ایسی حکومت ہونی چاہیئے۔ جو نہ صرف براہ راست بلکہ کسی چھوٹی موٹی آڑ میں بھی فرقہ پرستی سے اپنا کوئی تعلق نہ رکھے۔

پاکستان کی حالت جہاں تک مختلف مذاہب کا سوال ہے۔ اگرچہ بھارت سے مختلف ہے۔ اور یہاں مسلمانوں کی کثیر اکثریت ہے۔ مگر ہمیں ڈر ہے۔ کہ یہاں بھی بعض عناصر اصولی لحاظ سے وہی غلطی کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ جو بھارت کے سیاسی فلاسفر کر رہے ہیں۔ یہاں بھی بعض مذہبی لیڈر ایسی اسلامی حکومت قائم کرنے کے خواہشمند ہیں۔ جو اکثریت کی فقہ کے مطابق ہو۔ اسلامی فرقوں میں بھی نہ صرف فقہی بلکہ بعض نہائت اہم بنیادی اختلافات ہیں۔ اسلامی شریعت نے اس اختلاف کو نظر انداز نہیں کیا۔ اور اس کے پیش نظر ایسا صحیح لائحہ عمل بتایا ہے۔ کہ جس کی نظیر نہ تو کسی دنیاوی قانون میں ہے اور نہ کسی دینی قانون میں ملتی ہے۔ اور وہ ہے۔ "لاا کراہ فی الدین" موجودہ زمانہ میں مسلمان فرقوں کے اعتقادی اختلافات اتنی وسعت اختیار کرچکے ہیں۔ کہ مندرجہ بالا اصول کو نظر انداز کرنا سخت غلطی ہوگا۔ اس لئے یہاں بھی ایسی حکومت قائم ہونی چاہیئے۔ کہ جو مسلمانوں کے تمام فرقوں کے لئے یکساں طور پر قابل قبول ہو۔ اور غیر مذاہب والوں کو گراں نہ گذرے۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ پاکستان کا سنجیدہ طبقہ اس کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ جیسا کہ محترمہ فاطمہ جناح کے اس بیان سے واضح ہوتا ہے۔ جو انہوں نے ایک غیر ملکی کے سوالات کے جواب میں دیا ہے۔ اور جو چند دن ہوئے۔ ہم نے روزنامہ "جہاد" سے الفضل میں نقل کیا تھا۔ محترمہ مذکورہ نے اپنے اس بیان میں پاکستان کے سنجیدہ طبقہ کی پوری پوری ترجمانی کی ہے جیسا کہ انہوں نے آخری فقرہ میں فرمایا ہے کہ

"جہاں تک علماؤں کی حکومت کے سوال کا تعلق ہے میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ وہ پاکستان میں کبھی قائم نہیں ہوگی"

(الفضل ۵ جولائی ۱۹۵۱ء و جہاد لاہور مورخہ ۱۱ جون ۱۹۵۱ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی از سر نو اشاعت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں میں ایک زندگی بخش نور ہے۔ اور آپ کی کتابیں اس زمانہ کے روحانی مردوں کے لئے آب حیات کا اثر رکھتی ہیں افسوس ہے کہ تقسیم کے بعد اکثر احباب اس قیمتی خزانہ سے محروم ہو گئے۔ اور بڑی شدت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی ضرورت پیش آنے لگی۔ اس ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے نظارت تالیف وتصنیف نے آپ کی کتابوں کو دوبارہ چھپوانے کا بیڑا اٹھایا ہے اب تک مندرجہ ذیل کتابیں چھپ چکی ہیں (۱) حقیقۃ الوحی (۲) کشتی نوح (۳) تجلیات الٰہیہ (۴) ایک غلطی کا ازالہ (۵) نزول المسیح (۶) براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ یہ کتابیں نہائت آب وتاب سے شائع کی گئی ہیں۔ لکھائی چھپائی بڑی اچھی ہے۔ اور بہترین کاغذ پر طبع کی گئی ہیں۔ قیمتیں بہت معمولی رکھی گئی ہیں۔ احباب اس قیمتی خزانہ سے فائدہ اٹھائیں۔ ورنہ بعد میں نئے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

ملنے کا پتہ:۔ بک ڈپو تالیف واشاعت ربوہ

جلسہ سالانہ شاہ مسکین نہیں ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ شاہ مسکین جو ۱۴ اور ۱۵ جولائی کو ہونا قرار پایا تھا۔ اب ان تاریخوں میں نہیں ہوگا۔

خاکسار سلطان محمود شاہد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کیلئے دعا وصدقہ

الحاج مولینا محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کلکتہ نے ۲۵ مئی ۱۹۵۱ء کو خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی علالت طبع کا ذکر کرتے ہوئے دوستوں میں حضور کیلئے دعا اور صدقہ کی تحریک فرمائی۔ چنانچہ اس تحریک پر ۲۴۰ روپے جمع ہوئے جو کہ قادیان میں بغرض قربانی برائے صدقہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بھیج دئیے گئے۔ مزید رقم اکٹھی کی جارہی ہے۔ اللہ تعالے حضور ایدہ اللہ تعالے کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ پس جہاں کلکتہ کی جماعت اجتماعی دعا کر رہی ہے وہاں دیگر جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ بھی حضور کی صحت کیلئے بالالتزام دعا جاری رکھیں۔

ناظم تبلیغ وتربیت کلکتہ

زندہ خدا ——— پر ——— زندہ ایمان

اسلام کی سب سے بڑی نعمت ——— جسے آج صرف احمدیت پیش کرتی ہے

ہے دیں وہی کہ جس کا خدا آپ ہو عیاں ٭ خود اپنی قدرتوں سے دکھاوے کہ ہے کہاں (المسیح الموعود)

> "وہ خدا سچا خدا نہیں ہے جو خاموش ہے۔ اور سارا مدار ہماری اٹکلوں پر ہے۔ بلکہ کامل اور زندہ خدا وہ ہے جو اپنے وجود کا آپ پتہ دیتا رہا ہے۔ اور اب بھی اس نے یہی چاہا ہے۔ کہ آپ اپنے وجود کا پتہ دیوے۔ آسمانی کھڑکیاں کھلنے کو ہیں عنقریب صبح صادق ہونے والی ہے۔ مبارک وہ جو اٹھ بیٹھیں۔ اور اپنے سچے خدا کو ڈھونڈیں۔"
>
> حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ

خورشید احمد

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کی جو سب سے بڑی نعمت اور عظیم الشان برکت از سر نو عطا فرمائی ہے۔ وہ زندہ خدا پر زندہ ایمان ہے۔ یہ وہ نعمت ہے جو آج دنیا کے پردے پر صرف آپ ہی کے ساتھ وابستہ ہو کر حاصل ہو سکتی ہے۔

ذالك فضل الله يؤتيه من يشاء۔

مذہبی راہ نماؤں کا اظہارِ عجز

دورِ حاضرہ کی مذہبی دنیا پر ایک نظر ڈالیئے! آپ کو ہر خیال ہر مسلک اور ہر عقیدہ کے افراد ملیں گے۔ ایک سے ایک بڑھ کر اپنے اپنے انداز فکر اور نقطۂ نظر کی برتری کا دعوے کرنے والے نظر آئیں گے۔ بڑے بڑے صاحب قلم ادیب اور سحر البیان مقرر بھی موجود ہوں گے۔ جو اپنی تمام صلاحیتیں اپنے مسلک کی صداقت اور فضیلت بیان کرنے پر صرف کر رہے ہوں گے۔ اور بزعم خود دین برحق و صداقت کے واحد علمبردار ہونے کے مدعی ہوں گے ——— لیکن یقین جانیئے آپ کو ان سب میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ ملے گا۔ جو آپ کے دل میں اپنے خدا پر اپنے خالق و مالک کی ہستی پر حقیقی کامل اور زندہ یقین پیدا کر سکے۔ یا کم از کم ایسا ہونے کا امکان ہی ظاہر کر سکے۔ اگر آپ ان علمبرداران مذاہب سے یہ سوال کریں کہ مذہب کی بنیاد اور اعمال صالحہ کا انحصار تو اسی امر پر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر محکم یقین اور ایمان پیدا ہو جائے۔ لہذا آپ اپنے مسلک کی فضیلت و برتری کے دلائل دینے سے پہلے یقین دل میں پیدا کرنے کا کوئی وسیلہ بتائیں۔ تو وہ اپنے تمام علم و فضل کے دعاوی کے باوجود یہ کہنے پر مجبور ہوں گے کہ:۔

"خدا کی ہستی کے متعلق زیادہ سے زیادہ جو کچھ آدمی کے امکان میں ہے، وہ صرف اس قدر ہے کہ آثارِ کائنات پر غور کر کے ایک نتیجہ اخذ کر سکے۔ کہ خدا ہے اور اس کے کام شہادت دیتے ہیں کہ اس کے اندر یہ یہ صفات ہونی چاہئیں۔ یہ نتیجہ بھی علم کی نوعیت نہیں رکھتا۔ بلکہ صرف ایک عقلی قیاس اور گمان غالب کی نوعیت رکھتا ہے۔ اس قیاس اور گمان کو جو چیز پختہ کرتی ہے۔ وہ یقین اور ایمان ہے۔ لیکن کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ جو اس کو علم کی حد تک پہونچا سکے۔ اب آپ خود سوچ لیجئے۔ کہ جب خدا کی ہستی کے بارے میں بھی ہم دعوے نہیں کر سکتے۔ کہ ہم کو اس کے ہونے کا علم حاصل ہے تو آخر اس کی حقیقت کا تفصیلی علم کیونکر ممکن ہے۔"

(مولانا ابو الاعلیٰ مودودی امیر جماعت اسلامی از ترجمان القرآن جلد ۳۴ عدد ۶ ص ۳۵۴–۳۵۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زندگی بخش پیغام

دورِ حاضر میں حضرت مرزا صاحب علیہ السلام وہ واحد شخصیت ہیں جنہوں نے بڑی تحدی کے ساتھ اعلان فرمایا کہ مذاہب عالم میں سے صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر کامل اور زندہ یقین پیدا کر سکتا ہے۔ اور یہ کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے کفر و ظلمت کے اس ہمہ گیر دور میں اسلام کی اسی خصوصیت کو اجاگر کرنے اور زندہ ایمان و یقین پیدا کرنے کے لئے ہی مبعوث فرمایا ہے۔ آپ نے ایمان محکم اور یقین کامل کی اہمیت واضح کرتے ہوئے دنیا کو بتایا کہ:۔

(۱) "جب تک ایک مذہب اس بات کا ذمہ دار نہ ہو کہ وہ خدا کی ہستی کو یقینی طور پر ثابت کر کے دکھلائے۔ تب تک وہ مذہب کچھ چیز نہیں ہے۔ اور بدقسمت ہے وہ انسان جو ایسے مذہب پر فریفتہ ہو۔ ہر ایک وہ مذہب لعنت کا داغ اپنی پیشانی پر رکھتا ہے جو انسان کی معرفت کو اس مرحلہ تک نہیں پہنچا سکتا۔ جس سے گویا وہ خدا کو دیکھ لے۔ اور نفسانی تاریکی روحانی حالت سے بدل جائے۔ اور خدا کے تازہ نشانوں سے تازہ ایمان حاصل ہو جائے۔ اور نہ صرف لاف کے طور پر بلکہ واقعی طور پر ایک پاک زندگی مل جائے۔ انسان کو سچی پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے اس بات کی بڑی ضرورت ہے کہ اس زندہ خدا کا اسے پتہ لگ جائے۔ جو نافرمان کو ایک دم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ اور جس کی رضا کے نیچے چلنا ایک نقد بہشت ہے۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱۹)

(۲) "اکثر لوگ ایسے فرضی خدا پر ایمان لاتے ہیں۔ جس کی قدرتیں آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہیں۔ اور جس کی شکتی اور طاقت صرف قصوں اور کہانیوں کے پیرایہ میں بیان کی جاتی ہے۔ پس یہی سبب ہے کہ ایسا فرضی خدا ان کو گناہوں سے روک نہیں سکتا۔ بلکہ ایسے مذہب کی پیروی جیسے جیسے ان کا تعصب بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے فسق و فجور پر شوخی اور دلیری زیادہ پیدا ہوتی جاتی ہے۔ . . . . . وہ زندہ خدا جو قادرانہ نشانوں کی شعاعیں اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اور اپنی ہستی کو تازہ بتازہ معجزات اور طاقتوں سے ثابت کرتا رہتا ہے۔ وہی ہے جس کا پانا اور دریافت کرنا گناہ سے روکتا ہے۔ اور سچی سکینت اور شانتی اور تسلی بخشتا ہے۔ اور استقامت اور دلی بہادری عطا فرماتا ہے۔ وہ آگ بن کر گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ اور پانی بن کر دنیا پرستی کی خواہشوں کو دھو ڈالتا ہے۔ مذہب اسی کا نام ہے جو اس کو تلاش کریں۔ اور تلاش میں دیوانہ بن جائیں۔" (ص۱۹)

حضور اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

جس دیں کا صرف قصوں پہ سارا مدار ہے
وہ دیں نہیں ہے ایک فسانہ گزار ہے
ہے دیں وہی کہ صرف وہ اک قصہ گو نہیں
زندہ نشانوں سے ہے دکھاتا رہ یقیں
ہے دیں وہی کہ جس کا خدا آپ ہو عیاں
خود اپنی قدرتوں سے دکھا دے کہ ہے کہاں
جس کو تلاش ہے کہ ملے اس کو کردگار
اسکے لئے حرام جو قصوں پہ ہو نثار
اس کا تو فرض ہے کہ وہ ڈھونڈے خدا کا نور
تا ہووے شک و شبہ سبھی اسکے دل سے دور
تا اس کے دل پہ نورِ یقیں کا نزول ہو
تا وہ جناب عز و جل میں قبول ہو
بن دیکھے کس طرح کسی مہ رُخ پہ آئے دل
کیونکر کوئی خیالی صنم سے لگائے دل
جب تک خدائے زندہ کی تم کو خبر نہیں
بے قید اور دلیر ہو کچھ دل میں ڈر نہیں

اس زندہ اور کامل ایمان کی اہمیت اور ضرورت واضح کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ اسلام ایسا ایمان اور یقین پیدا کر سکتا ہے۔ چنانچہ خود حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"اسلام ایک ایسا بابرکت اور خدا نما مذہب ہے کہ اگر کوئی شخص سچے طور پر اس کی پابندی اختیار کرے۔ اور ان تعلیموں اور ہدایتوں اور وصیتوں پر کاربند ہو جائے۔ جو خدا تعالیٰ کے پاک کلام قرآن شریف میں مندرج ہیں تو وہ اسی جہان میں خدا کو دیکھ لے گا۔ . . . . قرآن شریف پر سچا ایمان لانے والا فلسفیوں کی طرح یہ ظن نہیں رکھتا کہ اس پر حکمت عالم کا بنانے والا کوئی ہونا چاہیئے بلکہ وہ ایک ذاتی بصیرت حاصل کر کے اور ایک پاک رویت سے مشرف ہو کر یقین کی آنکھ سے دیکھ لیتا ہے کہ فی الواقعہ وہ صانع موجود ہے۔" (" ص۱۷) (باقی)

ضروری اعلان

کراچی میں ایک احمدیہ شعبہ اطلاعات و تعلقات عامہ قائم کیا گیا ہے جس کے ڈائریکٹر تاثیر احمدی صاحب مقرر کئے گئے۔ احباب جماعت ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف یا موافق اطلاعات۔ اخبارات میں خبریں۔ آرٹیکل معلوم ہو یا پڑھیں فوراً تاثیر صاحب شعبہ ہذا کے ڈائریکٹر تک پہنچا دیں تا مناسب کارروائی عمل میں لائی جا سکے تاثیر صاحب کا پتہ مندرجہ ذیل ہے:۔

"تاثیر صاحب احمدی ڈائریکٹر شعبہ اطلاعات و تعلقات عامہ پوسٹ آفس بکس ۱۷۰۲ کراچی نمبر ۳۔"

میرے احمدی ہونے کا باعث مولوی ثناء اللہ صاحب ہوئے

(از مکرم چودھری عبدالرحیم صاحب۔ ایس۔ ڈی۔ او گجرات)

(۲)

... جو مسائل میں مولوی صاحب سے پوچھتا ان ... سے ... بعض یہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مولوی ثناء اللہ صاحب سے آخری فیصلہ۔ پیشگوئی محمدی بیگم۔ پیشگوئی ڈاکٹر عبدالحکیم وغیرہم لیکن عجیب بات یہ تھی۔ کہ مولوی صاحب کے ہر جواب سے مجھ پر احمدیت کی صداقت اور نمایاں ہو جاتی۔ کیونکہ وہ ہر جواب میں کوئی نہ کوئی مولویانہ داؤ سکھاتے جو اور بھی ان کے خلاف پڑتا۔ لیکن میں کہتا۔ کہ مولوی صاحب آپ نے کیا عجیب نکتہ بتایا ہے۔ میں نے تو کبھی اسے سوچا ہی نہ تھا وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ اب مولوی صاحب کی فضیلت کا اثر میرے دل سے زائل ہو رہا تھا۔ اور اس کے بالمقابل احمدیت کی صداقت زیادہ سے زیادہ آشکارا ہو رہی تھی۔ آخر میں نے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنی شروع کیں۔ اس نے میری دستگیری کی۔ اور خوابوں کے ذریعہ مجھ پر احمدیت کی صداقت ظاہر کر دی۔ (یہ میرے خواب "بشارات رحمانیہ" میں چھپ چکے ہیں) چنانچہ اللہ تعالیٰ سے توفیق پا کر فروری ۱۹۲۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

میرے احمدی ہونے پر مولوی صاحب نے بہت سخت بُرا منایا۔ اور یہ انہی کی مخالفت کا نتیجہ تھا۔ کہ مجھے پیٹا گیا۔ پہلے گھر سے نکال دیا گیا۔ اور پھر جائیداد سے بے دخل قرار دیا گیا۔ لیکن ذاتی طور پر وہ ہمیشہ مجھ سے خندہ پیشانی سے پیش آتے رہے۔ اپنی زبان سے مجھے انہوں نے کبھی کوئی سخت سست کلمہ نہ کہا۔ البتہ میرے والد صاحب ان سے ہدایتیں لیتے اور ان پر سختی سے عمل کرتے۔ مولوی صاحب میری عدم موجودگی میں ہی ایسا نہیں کہتے تھے۔ بلکہ ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا۔ کہ میرے سامنے میرے والد صاحب سے کہا۔ کہ دیکھنا تمہاری حلال کی کمائی مرزائیوں کے خزانے میں نہ جانے پائے۔ یہ طاعون ہے۔ اسکو گھر میں نہ رکھنا وغیرہ۔ اور ساتھ ہی مجھے کہا۔ کہ تم ضرور ملا کرو۔ انہی دنوں میر قاسم علی صاحب مرحوم نے ایک اشتہار نکالا۔ جس کا مفہوم یہ تھا۔ کہ اگر مولوی ثناء اللہ صاحب میر صاحب کے مرقومہ الفاظ میں مؤکد بعذاب قسم کھا لیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر ہیں۔ اور کہ حضرت مرزا صاحب اپنے دعویٰ مسیحیت میں نعوذ باللہ جھوٹے ہیں۔ تو قسم کھانے کے معاً بعد مولوی صاحب کو مبلغ دس ہزار روپیہ بطور انعام پیش کر دیا جائے گا۔ گو یہ اشتہار میر صاحب مرحوم نے مولوی صاحب کو بھیج دیا تھا۔ لیکن میں بھی ایک اشتہار مولوی صاحب کے پاس لے گیا۔ دیکھتے ہی کہنے لگے۔ کہ میں نے اس کا جواب بھی چھاپ دیا ہے۔ میرے مانگنے پر دو تین دن دینے کا وعدہ کیا۔ اگلے دن میں ایک اور احمدی ساتھی کے ساتھ مولوی صاحب سے جوابی اشتہار لینے گیا۔ اس وقت مولوی ثناء اللہ صاحب کے پاس ایک اور مولوی بیٹھا تھا۔ جو کہ کسی دوسرے محلہ میں امام الصلوٰۃ تھا۔ میں جس وقت مولوی صاحب کے سامنے ہوا۔ مولوی صاحب نے مجھ سے پوچھا۔ اچھا عبدالرحیم۔ اگر میں میر صاحب کی تحریر کے مطابق قسم کھا لوں تو کیا تمہیں یقین ہے۔ کہ میں مر جاؤں گا۔ میں نے بغیر کسی تامل کے جواب دیا۔ کہ آپ یقیناً مر جائیں گے۔ اور یہ میرا ایمان ہے۔ پھر پوچھا۔ میرے بیوی۔ بچے؟ میں نے کہا وہ بھی یقیناً مریں گے۔ پھر سوال کیا کہ اگر ہم نہ مرے تو کیا تم احمدیت کو چھوڑ دو گے۔ میں نے کہا۔ ضرور چھوڑ دوں گا۔ پھر کہا۔ کیا میاں صاحب (یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) بھی احمدیت چھوڑ دیں گے۔ میں نے جواب دیا۔ مولوی صاحب میں تو اپنے نفس کا ذمہ دار ہوں۔ لیکن آپ بتائیں کہ آپ کتنوں کو وصیت کر جائیں گے۔ کہ میرے مرنے کے بعد احمدیت میں داخل ہو جانا۔ میرے ان بے ساختہ جوابوں سے مولوی صاحب گھبرا گئے اور اتنے گھبرائے۔ کہ اس سے پہلے کبھی ان کی یہ حالت نہ دیکھی تھی۔ اسی گھبراہٹ میں مجھ سے منہ موڑ کر دوسرے مولوی صاحب کی طرف مخاطب ہوئے اور کہا۔ کہ "مولوی صاحب یہ مرزائی کتنے ظالم ہیں۔ مرزا صاحب کی مخالفت میں نے کی۔ میری بیوی نے نہیں کی۔ میرے عطاء اللہ (مولوی صاحب کے لڑکے کا نام تھا جو کہ ۱۹۴۷ء میں فرقہ وارانہ فساد میں مارا گیا) نے نہیں کی۔ میرے عطاء اللہ کے بچوں نے نہیں کی۔ بھلا میں قسم کھا کر انہیں بھی کیوں پیس دوں۔" اور یہ کہتے ہی اسی گھبراہٹ میں اٹھ کر کوٹھے پر جانے لگے۔ تو میں نے کہا۔ مولوی صاحب میں تو آپ کا جوابی اشتہار لینے آیا تھا۔ اس پر انہوں نے جاتے جاتے اپنے لڑکے کو اشتہار دینے کو کہا۔ اور خود اوپر چلے گئے۔ اس واقعہ سے میں اس نتیجہ پر پہنچا۔ کہ مولوی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دل میں سچا سمجھتے ہیں۔ ورنہ اس قدر گھبراہٹ اور قسم کھانے کے انجام سے خوف کے کیا معنی۔ اس سے میرا ایمان اور بھی مضبوط ہو گیا۔ پس مجھ پر مولوی صاحب کا بہت بڑا احسان ہے۔ کہ پہلے مجھے بالواسطہ طور پر احمدیت کے لئے تیار کیا۔ اور اس کے بعد ایمان میں زیادتی کا باعث ہوئے۔ اگر مجھے مولوی ثناء اللہ صاحب کی صحبت اختیار کرنے کا موقعہ نہ ملتا۔ تو جو صفائی قلب ان کی میل ملاقات میں ہوئی اس سے محروم رہتا۔

علاوہ ازیں مولوی صاحب کا ایک احسان مجھ پر یہ بھی ہے کہ انہوں نے میرے والدین پر زور دے کر میرا امرتسر میں رہنا مشکل کر دیا۔ مجھے گھر والوں کی طرف سے جو دکھ دیا جاتا۔ وہ میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کر دیتا۔ حضور دعا فرماتے نیز صبر کی تلقین کرتے۔ جس سے میری ڈھارس بندھ جاتی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا۔ اور مجھے شملہ میں ایک اچھی ملازمت مل گئی۔ اس کا باعث بھی گویا مولوی صاحب ہی ہوئے

اس کے بعد جب کبھی امرتسر جانے کا موقعہ ملتا میں مولوی صاحب سے ملنے کی کوشش کرتا۔ جیسا کہ اوپر عرض کر آیا ہوں مولوی صاحب نے گو مجھے بالواسطہ دکھ پہنچائے۔ لیکن بذات خود بڑی خندہ پیشانی سے ملتے۔ ادھر ادھر کی باتیں کرتے اور یہ بھی تاکید کرتے کہ میں انہیں ملا کروں۔ ایک دفعہ میں نے ان سے کہا۔ کہ مولوی صاحب آپ نے تو مجھے احمدی بنا دیا۔ اور خود پیچھے رہ گئے۔ کیا ہی اچھا ہو۔ آپ بھی ہماری طرف آ جائیں۔ بس کر ہنس پڑے اور کہا "جا اوے جا اساں تے ہن پیجھٹی نال مقابلے کیتے ہوئے نے ستے ہن ایس بچے نوں سن لیئے جنوں تُسیں کھڑایا ہویا اے" یعنی جاؤ میاں جاؤ۔ ہم تو ہن پیجھٹی (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) سے مقابلے کرتے رہے ہیں اور اب اس بچے (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کے مطیع ہو جائیں۔ جس کو اپنے ہاتھوں کھلایا ہوا ہے۔ میں نے جواب دیا۔ "مولوی صاحب ایس بچے نے ہی ساریاں دا ناطقہ بند کیتا ہویا اے" یعنی اس بچہ نے ہی تو سب کا ناطقہ بند کیا ہوا ہے۔ پھر ہنس کر کہا "بس توں جدوں آوندا ایں ایہو جیہیاں گلاں کردا ایں۔ کوئی کم دی گل کریا کر" یعنی جب آتے ہو۔ ایسی ہی باتیں کرتے ہو۔ کوئی کام کی بات کیا کرو اور پھر ادھر ادھر کی باتیں شروع کر دیں

۱۹۴۲ء کا واقعہ ہے کہ میں امرتسر مع بیوی بچوں کے گیا۔ تا حضور کے حکم کے ماتحت اپنے خویش و اقارب کو تبلیغ کروں۔ ایک دن گفتگو کے دوران میں میرے والد صاحب نے کہا۔ کہ جب قرآن کریم میں صاف لکھا ہوا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر ہیں۔ تو پھر مرزا صاحب کیسے سچے ہوئے میں نے کہا لفظ "آسمان" قرآن کریم میں نہیں۔ انہیں اصرار تھا اور مجھے انکار۔ فیصلہ ہوا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب سے پوچھا جائے۔ چنانچہ والد صاحب میں اور میرا لڑکا عبداللطیف ہم تینوں مولوی صاحب کے پاس گئے۔ ادھر ادھر کی باتوں کے بعد ان کے پاس آنے کا مقصد بیان کیا۔ سنتے ہی کہا تمہیں قرآن سے کیا۔ تم کو تو مرزے کی کتابوں سے غرض رکھنی چاہیئے۔ قرآن تو الگ رہا۔ میں تمہارے گھر کی کتابوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات ثابت کر سکتا ہوں۔ میں نے کہا مولوی صاحب اور کسی طرف نہیں جانا چاہتا۔ آپ صرف قرآن کریم میں یہ دکھا دیں۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھا لیا ہے لفظ "آسمان" دکھا دیں۔ لیکن مولوی صاحب بات پر اڑے رہے۔ ادھر میں اپنے مقصد فوت نہیں ہونے دینا چاہتا تھا۔ آخر میں والد صاحب سے کہا۔ کہ قرآن کریم میں آسمان کا لفظ نہیں۔ اگر ہوتا تو مولوی صاحب بجائے ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے فوراً دکھا دیتے۔ اس پر مولوی صاحب خفگی میں آ گئے۔ میں نے کہا کیا آپ سے ایسا ہی برتاؤ کیا کرتے ہیں۔ کہنے لگے سائل بنا پھرتا ہے۔ کیا تو وہی عبدالرحیم ہے۔ تو چاہے اپنے آپ کو کچھ سمجھ۔ پر میں تو اپنے عطاء اللہ جیسا سمجھتا ہوں۔ اگر زیادہ کہیں۔ تو تھپڑ مار دوں گا۔ میں نے کہا مولوی صاحب مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ کہ مجھے اب بھی ویسا ہی سمجھتے ہیں۔ پھر منہ آگے کر کے میں نے کہا آپ بیشک مجھے مار سکتے ہیں۔ آپ کا حق ہے۔ اس کے بعد میں نے پہلو بدل کر کہا۔ مولوی صاحب آپ چاہے ناراض ہوں۔ لیکن اس سے تو مجھے بھی انکار نہیں کہ آپ ہی کے ذریعہ میں نے خدا کو پایا ہے۔ میرے دل میں آپ کے احسان کی بہت قدر ہے۔ اور میں تو آپ کی ہدایت کے لئے بھی دعا کرتا رہتا ہوں۔ مسکرا کر کہا کرتے رہو اچھا ہی ہے۔ پھر میں نے اپنے لڑکے کو مخاطب ہو کر کہا یاد رکھنا یہی ہیں جو میرے احمدی ہونے کا باعث ہوئے تھے۔ ان کا احسان صرف مجھ پر ہی نہیں تم پر بھی ہے۔ اور تم بھی انہیں یاد رکھنا۔ مولوی صاحب دیر تک مسکراتے رہے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوئیں۔ اور ہم اجازت لے کر اٹھ آئے۔ یہ میری ان سے آخری ملاقات تھی۔

اس میں شک نہیں کہ مولوی صاحب کی ساری عمر احمدیت کی مخالفت میں گذری۔ لیکن جہاں تک میرا احساس ہے۔ ان کی مخالفت احمدیت کی کھیتی کے لئے کھاد کا کام دیتی رہی۔ اور مجھے یقین ہے کہ کثرت سے ایسے احباب ہیں جو کسی نہ کسی طرح مولوی صاحب کے ذریعہ احمدی ہوئے ہوں گے

مجھے مولوی صاحب کی وفات کا بہت افسوس ہے اور ان کے عزیز و اقارب سے ہمدردی ہے۔

جماعت احمدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ ۱۴ و ۱۵ جولائی کو منعقد ہو گا۔ احباب جماعت کثرت سے شامل ہو کر جلسہ کی رونق بڑھائیں

امیر جماعت

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

جرمنی میں تبلیغ اسلام

اسلام کی اشاعت۔ تقاریر۔ پریس انٹرویو۔ تبلیغی ملاقاتیں۔ خط و کتابت

رپورٹ کارگذاری ہیمبرگ مشن (جرمنی) ماہ مئی ۱۹۵۱ء

(از مکرم چودھری عبد اللطیف صاحب انچارج جرمنی مشن)

...دا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ زیر رپورٹ میں ...سلام کا کام جرمنی میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ...ے مطابق جاری رہا۔ ذیل میں مختصر طور پر ...کارگذاری دعا کی درخواست کے ساتھ احبا... ...ت میں پیش ہے

...لہ کمیونزم اور ڈیموکریسی کی اشاعت

...یدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ...للہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رقم فرمودہ ...م اور ڈیموکریسی کو جرمنی زبان میں ترجمہ ...کی توفیق ملی۔ اور اس کو ... ...ہزار کی تعداد میں چھپوانے کا انتظام کیا ...دہ حالات کے پیش نظر اس رسالہ کی اشاعت ...اہم ہے۔ اور اس کی اہمیت کے پیش نظر ...کے بااثر حلقہ میں بذریعہ ڈاک پہنچانے کا ...م کیا۔ چنانچہ اس کی ۲۱۰۰ کاپیاں جرمن گورنمنٹ ...پریذیڈنٹ۔ چانسلر۔ عام وزراء۔ ممبران پارلیمنٹ ...گورنمنٹ کے ارباب حل و عقد اور جرمنی کے ...ہور اخبارات کو بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ ا... ...اشاعت کو نیک نتائج کا موجب بنائے۔

...یتھولک سوسائٹی کے زیر اہتمام تقریر

...برگ یونیورسٹی کی کیتھولک طلباء کی ایک یونین ...سار کو اسلام کے متعلق تقریر کرنے کی دعوت ...چنانچہ ان کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے خاکسار ...مئی کو ان کے ہاں تقریر کی۔ اسلام اور عیسائیت ...ن کا موازنہ کرتے ہوئے اسلامی تحقیقات کی ...دور عظمت کو ثابت کیا۔ تقریر کے دوران میں ...بیہ بار نبی کے۔ تمام انبیاء پر ایمان۔ اسلامی ...ت۔ اسلام میں عورت کا درجہ۔ اسلامی ...ری آخرت کے متعلق اسلامی تعلیم پر بحث ...ہوئے اسلام کی اقتصادی تعلیم پر پیر کو ...ت کی ... میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود کی پیشگوئی کرتے ہوئے ثابت ...کہ اسلام ایک زندہ اور عالمگیر مذہب ہے۔ ...تقریر کے بعد مختلف سوالات کے جواب دیئے ... دوران میں ... عیسائی نے مسئلہ کو ...ثابت کو...تے ہوئے قرآن کریم کی آخری زمانہ سے متعلقہ ...پیشگو...ئیوں کو پیش کیا نیز حضرت مسیح کی صلیبی موت کے

مسئلہ کو پیش کرنے کا موقعہ ملا۔

نئی کتاب کی اشاعت

گذشتہ رپورٹ میں عرض کر چکا ہوں کہ ہم نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصنیف "اسلام کا اقتصادی نظام" کا جرمن ترجمہ شائع کیا ہے۔ ماہ زیر رپورٹ میں اس کتاب کی اسی کاپیاں ایک ایک خط کے ساتھ زیر تبلیغ احباب کو بذریعہ ڈاک بھجوائیں۔ کتاب کو غور سے پڑھنے اور اس کے مضمون پر غور کرنے کی تلقین کی گئی۔ آج کی مادی دنیا اقتصادی مشکلات کے جال میں پھنسی ہوئی ہے۔ اس لحاظ سے یہ کتاب بہت اہمیت رکھتی ہے اور اقتصادی مشکلات کا اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں صحیح حل پیش کرتی ہے۔ کتاب کی اشاعت کی کوشش جاری ہے۔ احباب سے کامیابی اور نیک نتائج کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پریس انٹرویو

ہیمبرگ کے ایک مشہور روزنامہ اخبار Hamburger Abendblatt نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۸ مئی کو میرا ایک انٹرویو اخبار کے پہلے صفحہ پر ایک نہایت اہم کالم Seen as a person میں شائع کیا۔

اس کالم میں دنیا کے اہم لوگوں کے حالات عام طور پر شائع ہوتے ہیں۔ اس کالم میں مشن کے متعلق مضمون کا شائع ہونا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت بڑی کامیابی ہے۔ مضمون نگار نے دیگر امور کے علاوہ اسلام میں عورت کے درجہ سے متعلقہ اسلامی نظریہ کا نہایت اچھے رنگ ... اور اس امر کے ثبوت میں کہ اسلام عورت سے ... سلوک کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ آنحضرت صلے ... علیہ وسلم کی دو احادیث بھی نقل کی ہیں۔ اس مضمون ... نتیجہ میں بہت سے لوگوں نے مزید معلومات ... خواہشات کا اظہار کیا۔

تبلیغی ملاقاتیں

تبلیغی ملاقاتیں بفضلہ تعالیٰ جاری رہیں۔ علاوہ ان ملاقاتوں کے ایک جرنلسٹ ... Pirath [illegible] سے ملاقات ہوئی۔ یہ دوست ...ستان میں کچھ عرصہ رہ کر آئے ہیں اور کراچی میں ہمارے ...نت نے انہیں چائے کی دعوت دی تھی۔ خاکسار نے ان سے مشن کے متعلق گفتگو کی اور لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ آجکل یہ دوست جماعت کے متعلق ایک مضمون اخبارات کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ ایک مشہور مستشرق Dr. Abel نے اپنے ہاں چائے پر بلایا۔ ان سے دو گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ لٹریچر بھی انہیں دیا گیا۔ برادرم عبد الرحیم صاحب نوذک کی اہلیہ خاص طور پر زیر تبلیغ رہیں۔ برادرم بشیر احمد صاحب [illegible] دو دفعہ اپنے ایک دوست کے ہمراہ ملنے کے لئے آئے ایک ایڈووکیٹ ڈاکٹر شلنگلے جنہیں اسلام سے گہری دلچسپی ہے اپنی اہلیہ کے ہمراہ ملنے کے لئے آئے۔ ہماری احمدی بہن رقیہ جیب روز بیٹے ملنے کیلئے اور انہیں دو دفعہ چائے پر مدعو کیا گیا اور مشن کے کاموں سے واقفیت بہم پہنچائی۔ علاوہ ازیں دیگر کئی احباب سے ملاقات کرنے اور پیغام حق پہنچانے کا موقعہ ملا

متفرق

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی خط و کتابت بھی بفضلہ تعالیٰ جاری رہی۔ آمدہ خطوط کے جواب دیئے گئے۔ احمدی احباب سے ملنے اور ان کی تربیت کا کام جاری رہا۔ ہیمبرگ سے باہر رہنے والوں احمدیوں کی ڈاک کے ذریعہ تربیت کی جاتی رہی۔ اپنا ماہوار رسالہ اسلام ۵۸۰ کی تعداد میں زیر تبلیغ احباب کو بذریعہ ڈاک ارسال کر پہنچایا۔ آخر میں احباب کی خدمت میں مشن کی کامیابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

جلشہ میں تبلیغ اسلام

بفضل خدا جلشہ میں ہمارے مکرم بھائی ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابن جناب ماسٹر عبد الرحمن بی۔اے تبلیغی جدوجہد میں سرگرمی سے حصہ لیتے ہیں۔ اپریل کے ماہ میں آپ نے پچاس انگریزی کی دعربی کتب طلبہ میں تقسیم کیں۔ مختلف طلبہ آپ کے پاس قرآن کریم پڑھنے کیلئے آتے رہے بعض عربی اور نماز کے اسباق لیتے رہے۔ انہیں قرآن کریم کی انگریزی تفسیر بھی مطالعہ کے لئے دی گئی۔ عیسائی مشنریوں کے پاس لڑکوں کو دام تزویر میں پھنسانے کے لئے صرف یہی حربہ رہ گیا ہے کہ وہ ان کو کھانے اور کپڑے کا لالچ دیں۔ چنانچہ اسی طریق سے بعض کو عملاً عیسائی بنایا جا چکا ہے۔

مسلمان طلبہ نے ڈاکٹر صاحب سے سائنٹیفک اور فلسفیانہ طریق سے قرآن کریم کی تفسیر سننے کا باصرار مطالبہ کیا۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس علاقہ کو بھی اپنے نور سے منور فرمائے اور جلشہ کو کہ حبس کے نام کے ساتھ ہمارے پیارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی یاد آنا لازمی ہے جلد حلقہ بگوش اسلام فرمائے۔ آمین۔ ان کے ساتھ ہی احباب مکرم ڈاکٹر صاحب کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین کے ہر نیک مقصد میں کامیاب فرمائے۔ آمین

نائب وکیل التبشیر ربوہ

ضروری اعلان

جیسا کہ نظارت علیا کی طرف سے متعدد بار اعلان ہو چکا ہوا ہے کہ بمنشاء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد و ضوابط میں قاعدہ نمبر ۸۱۸ الف بن چکا ہے کہ جماعت کا کوئی عہدیدار مقرر نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ بلحاظ اپنی اپنی عمر کے مجلس انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ خواہ جماعت کا عہدہ دار امیر ہو یا پریذیڈنٹ یا اور کوئی سیکرٹری وغیرہ۔

اس لئے نظارت علیا کی طرف سے ایسی جماعتوں کے عہدہ داران کو جو ان ہر دو مجالس کے بلحاظ اپنی عمر کے ابھی تک ممبر نہ بنے ہوں جلد بن جائیں۔ اگر کسی جماعت میں ان ہر دو مجالس میں سے ابھی تک کوئی مجلس ہی نہ بنی ہو تو ان کے لئے تاکید کی گئی تھی کہ وہاں کے امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کو چاہیئے کہ مرکزیہ مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ ربوہ سے قواعد و ضوابط منگوا کر جلد ان مجالس کو قائم کر کے اس کے ممبر بن جائیں۔

مرکزیہ دفتر انصار اللہ کی طرف سے قواعد و ضوابط انصار اللہ۔ نظارت بیت المال۔ جملہ انسپکٹران اور مبلغین دعوت و تبلیغ کو دیئے ہوئے ہیں۔ قیام مجالس انصار اللہ کے لئے انصار اللہ کے قواعد و ضوابط ان سے لے کر پڑھ سکتے ہیں یا براہ راست دفتر مرکزیہ انصار اللہ سے بہت جلد لکھ کر منگوا لیں اور اپنے اپنے ہاں مجالس انصار اللہ قائم کر لیں اور انتخاب عہدہ داران انصار اللہ ان کے نام برائے منظوری دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔

ورنہ پھر ایسی جماعتوں کی فہرست جہاں کے عہدہ دار ابھی تک مجالس انصار اللہ کے ممبر نہیں بنے اور قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ نمبر ۸۱۸ الف کی پابندی نہیں کر رہے ان کی فہرست نظارت علیا میں چلی جائے گی۔ اس لئے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت مقامی کو اس بارے میں جلد توجہ کرنی چاہیئے۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ عمومی

ہندوستان میں قحط کا خطرہ

"دی ٹائمز" نامی اخبار میں مسٹر مارکس اے ملک کا ایک خط شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے اس امر پر اظہار تشکر کیا ہے کہ:۔

ہندوستان کے قحط زدوں ۔۔۔ کی امدادی کمیٹی نے سرگرمی سے کام کیا اور عملی امداد بہم پہنچائی۔ مسٹر مارکس نے کچھ معلومات بھی درج کی ہیں۔ جو ان کی رائے میں موجودہ قحط کے مسئلہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہیں "

مسٹر ملک جو ایک ہندوستانی ہیں لکھتے ہیں۔

۱۹۲۹ء میں جب یو۔پی گیا۔ تو میں نے دیکھا کہ جہاں میں نے ایام طفلی میں اناج اور غلہ کے لہلہاتے ہوئے کھیت دیکھے تھے وہاں اب گنے کی وسیع کاشت ہوتی ہے۔ اور بہت سے کارخانے بھی قائم ہیں۔ گیہوں کے کھیت صرف کہیں کہیں دکھائی دیتے مجھے اس وقت بالکل واضح ہو گیا تھا کہ اس ملک میں ایک سال یا اس سے کچھ زیادہ عرصہ کے اندر ہی قحط پڑ جائے گا۔ میں اپنے ملک کی پالیسی پر یا اسکے رہنماؤں پر تنقید نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن ایسی صورت میں کہ یہاں کے رحمدل لوگ ہندوستان کے بھوکے لوگوں کا پیٹ بھرنے کے لئے اپنا پیٹ کاٹ رہے ہیں یہ بالکل ظاہر سی بات ہے کہ ہندوستان کے عوام نے تالیف قلب نہ کی۔ تو ہندوستان کو سالہاسال تک ایسی ہی خطرناک صورت حال کا سامنا ہوتا رہے گا۔"

اعلان نکاح

میں نے اپنی لڑکی مسماۃ امتیاز بیگم کا نکاح مورخہ ۱۵/۶/۲۱ کو اپنے بھتیجے عزیزم چوہدری محمد معود مولوی فاضل واقف زندگی کے ساتھ ان کی تحریری منظوری پر بقبولیت ان کے والد بابو غلام احمد صاحب احمدی سب پوسٹماسٹر بصیر پور ضلع منٹگمری مبلغ ۵۰۰/۔ روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کیلئے بابرکت اور دیگر بابرکات حسنہ ہونے کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ راقم غلام جعفر صادق ہیڈ ماسٹر ینازی

تمام جہان کے لئے آسمانی پیغام

منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

انگریزی میں کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ہمارے مشتہرین آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

نارتھ ویسٹرن ریلوے

لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں سے متعلق مختلف مزدوری اور مسالہ کے بارہ میں شیڈیول شرحوں پر سربمہر ٹنڈر دستخط کنندہ ذیل افسر ۲ بجے دوپہر تک وصول کرینگے ٹنڈر مخصوص فارم پر بھیجے جائیں جو اس دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۱۵ جون ۱۹۵۱ء کو ۱۲ بجے تک حاصل ہو سکتے ہیں۔ یہ فارم سب حاضرین کے سامنے اسی دن ۳ بجے دوپہر کو کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کی نوعیت	کام کی تخمینی لاگت	زرِ بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے پاس جمع کرانا ہوگا
(۱)	میوگارڈنز لاہور میں جونیئر افسروں کے چار بنگلے بنانیکا کام	ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ	اڑھائی ہزار روپیہ
(۲)	وکٹوریا روڈ۔ لاہور پر بلاک ۲۶۵ کو گرا کر دوبارہ تعمیر کرنا۔	تیس ہزار روپیہ	چھ سو روپیہ
(۳)	مغلپورہ میں مرکز بہبود اطفال کی تعمیر	پچاس ہزار روپیہ	دس ہزار روپیہ

مفصل شرائط و ضوابط دستخط کنندہ ذیل افسر کے دفتر میں ہر حاضری والے دن ملاحظہ کیجا سکتی ہیں

No. 770-W/1/1
D/5/7/51

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

ضرورت محرّر

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خدمت کر کے ثواب حاصل کرنے والے ایک ایسے محرر کی ضرورت ہے۔ جو دیانتدار۔ محنتی تیز رفتار کام کرنے والا اور حسابات سے خوب واقف ہو۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک پاس ہو۔ سابقہ تجربہ رکھنے والے اور درمیانی عمر کے آدمی کو ترجیح دی جائیگی تنخواہ ۵۰-۳-۸۰ کے گریڈ میں حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی۔ دونوں وقت کا کھانا بھی دیا جائیگا خواہشمند دوست اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں جلد بھیجدیں۔

(افسر لنگر خانہ ربوہ)

جولائی ۱۹۵۱ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

۱۵-۱۶ جون ۱۹۵۱ء کے پرچوں میں فہرست چھپ چکی ہے۔ ہر نام کے سامنے قیمت اخبار ختم ہونے کی تاریخ بھی درج کر دیگئی ہے۔

جن احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی ہوگی۔ انکی خدمت میں قیمت ختم ہونے کی تاریخ سے دس دن قبل وی پی روانہ کر دیا جائیگا۔ اگر پھر بھی رقم وصول نہ ہوئی۔ تو تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائیگا۔ اطلاعاً عرض ہے آپ کا فائدہ اسی میں ہے کہ قیمت اخبار سالانہ ۲۴ ششماہی ۱۳/- سہ ماہی ۷/- روپے بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ وی پی کا خرچ بچ جائے گا۔ ڈاکخانہ میں وی پی پھنس گیا۔ تو پھر چار آنہ کا ٹکٹ لگا کر مطالبہ کرنا پڑتا ہے۔ اس پر بھی علم نہیں کہ کتنے ماہ رقم یا کتنے سالوں میں وصول ہو۔ اور جب تک رقم دفتر ہذا میں نہ پہنچ جائے۔ وصول شدہ نہیں سمجھی جا سکتی۔ لہذا منی آرڈر سے رقم بھجوانا محفوظ ترین ذریعہ ہے۔

(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

کیا مصر نے برطانوی حکومت کو الٹی میٹم دے دیا؟

قاہرہ ۱۰ جولائی۔ عربی اخبار "المقطم" نے خبر شائع کی ہے کہ مصر نے انگریزوں کو الٹی میٹم دیدیا ہے کہ وہ نومبر تک مصر کے مطالبات کو تسلیم کر کے نہر سویز کے علاقہ سے اپنی فوجوں کو ہٹالے اور سوڈان اور مصر کو ملحق کر دے۔ اگر اس وقت تک برطانیہ نے فیصلہ نہ کیا تو مصر مجبور ہو جائے گا کہ وہ ۱۹۳۶ء اور ۱۸۹۹ء کے معاہدوں کی تنسیخ کا اعلان کر دے۔

اخبار مذکور نے نہایت وثوق سے لکھا ہے کہ مصر نے برطانیہ کی تازہ تجاویز کے جواب میں جو نوٹ ارسال کیا ہے اس میں مصر نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ برطانیہ کی موجودہ تجاویز کسی بھی لحاظ سے قابل قبول نہیں ہیں۔ تاہم مصر نے برطانیہ کو نومبر تک کی مہلت دی ہے۔

نوٹ میں نومبر کے تیسرے ہفتہ کی آخری تاریخ بھی مقرر کر دی ہے جب مصر میں انتخابات کے بعد نئی پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا۔

کینیڈا اور آسٹریلیا پاکستان کو ٹیکنیکل امداد دیں گے

کراچی ۱۱ جولائی۔ مسٹر ہینڈرسن ایک آسٹریلوی ماہر آج کراچی پہنچ گئے ہیں۔ آپ پاکستان کی حکومت کو ایریل بیٹ کنٹرول کے مسئلہ میں مدد دیں گے آپ کی خدمات ٹیکنیکل امداد کی سکیم کے پروگرام کے مطابق پاکستان کے حوالے کی گئی ہیں۔

حکومت کینیڈا کی طرف سے دولت مشترکہ کی ٹیکنیکل امداد کے پروگرام کے مطابق پاکستان کو دس طلباء کے لئے وظائف دیئے گئے ہیں جو کینیڈا میں اعلیٰ تعلیم حاصل کریں گے منتخب شدہ طلباء بہت جلد کینیڈا کا دورہ کریں گے۔ علاوہ ازیں کینیڈا کی حکومت کی طرف سے انٹرنیشنل سرخیار میں حصہ لینے کے لئے طلباء کو بھیجنے کی دعوت دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں حکومت کینیڈا کی طرف سے پاکستان کو ٹیکنیکل مشن بھیجنے کی دعوت دی گئی ہے۔

قاہرہ میں ہنگامی صورت حالات

قاہرہ ۱۱ جولائی۔ آج قاہرہ میں ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا گیا ہے کیونکہ آج اسکندریہ پر برطانیہ کی بمباری کا [illegible] دن تھا۔ برطانیہ نے ۱۸۸۲ء میں بمباری کی تھی مسلح افواج اہم ناکوں پر مقرر کر دی گئی۔

اخوان المسلمین سوشلسٹ پارٹی نے کل تمام مزدوروں سے اس امر کی اپیل کی ہے کہ وہ پانچ منٹ تک کام بند کریں اور ساتھ ہی اس امر کی اجازت طلب کی ہے کہ برطانیہ کے خلاف اسکندریہ اور قاہرہ میں پریڈ کی جائے۔ حکومت نے پہلے فوراً اس کی اجازت دیدی لیکن بعد میں اسے واپس لے لیا۔

رائٹر کی صد سالہ جوبلی

لنڈن ۱۱ جولائی۔ آج لنڈن میں رائٹر نیوز سروس کی صد سالہ جوبلی بڑی دھوم دھام سے منائی گئی جس میں تمام دنیا کے اخبارات کے نمائندوں نے شرکت کی۔ آج ان تمام مہمانوں نے برطانوی صنعتی میلہ کا معائنہ کیا۔ جس میں ان کا خیر مقدم سرکاری طور پر کیا گیا۔ وزیر خارجہ برطانیہ مسٹر ہربرٹ موریسن نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور رائٹر کی صد سالہ سالگرہ پہ خوشی و مسرت کا اظہار کیا۔

آبادان میں کرفیو لگا دیا گیا

آبادان ۱۱ جولائی۔ آج ایرانی حکام نے آبادان میں ۱۲ بجے شام سے لے کر صبح ۴ بجے تک کے لئے کرفیو نافذ کر دیا۔ کرفیو لگانے کی کوئی خاص وجہ سرکاری طور پر نہیں بتائی گئی۔ لیکن اس امر کا خیال ہے کہ یہ امر چوری چکاری کی وارداتوں کی روک تھام کیلئے لگایا گیا ہے۔

آج جب ایرانی مجلس کا اجلاس ہوا تو کئی ارکان نے ڈاکٹر مصدق پر تیل کے جھگڑے پر کنٹرول کے معاملہ پر سخت لے دے کی۔

برطانوی سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے اس امر کا انکشاف کیا کہ ابھی تک اس امر کے کوئی آثار نہیں پائے جاتے کہ ڈاکٹر مصدق اینگلو ایرانی تیل کمپنی کے ساتھ کسی طرح بھی بات چیت کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ آبادان کے تیل کے کارخانے کی نکاس میں کمی کے پیش نظر اس کارخانے کو چلانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

ہندوستان کو پانچ لاکھ ٹن گندم

نئی دہلی ۱۱ جولائی۔ امریکہ نے ہندوستان کو ۰۰۰،۰۰ ٹن گندم ارسال کی ہے۔ صدر ٹرومین امرجنسی فوڈ ایکٹ کے ماتحت ہندوستان کو ۲۰ لاکھ ٹن گندم دینے کا وعدہ کیا گیا ہے یہ گندم اس میں سے ہی بھیجی گئی ہے

ہندوستان میں گندم اور چاول کی قیمت میں اضافہ

نئی دہلی ۱۱ جولائی۔ حکومت ہند نے اس امر کا فیصلہ کیا ہے کہ گندم کی قیمت میں اضافہ کر دیا جائے۔ کیونکہ امریکہ سے جو گندم آرہی ہے وہ بہت مہنگی ہے چنانچہ گندم کی قیمت فی من دو روپے اور چاول کی قیمت فی من ۱۲ آنے اضافہ کر دیا ہے۔

ترکیہ اور عرب ممالک میں سردست کوئی معاہدہ نہیں ہوگا

استنبول ۱۰ جولائی۔ ترکیہ وزیر خارجہ کے عرب ممالک کے دورہ کی اب تک کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ لیکن یہ امر طے شدہ ہے کہ یہ دورہ ڈیماکریٹک پارٹی کی جنرل کانگرس کے خاتمہ سے قبل نہیں ہوگا۔ اگرچہ عرب دنیا سے بہتر تعلقات کی عام خواہش ہے۔ مگر یہاں کے باخبر مبصرین کسی معاہدہ کو ابھی قبل از وقت تصور کرتے ہیں۔

ان مبصرین کا خیال ہے کہ جب معاہدہ اوقیانوس میں ترکیہ کی شمولیت کے متعلق برطانیہ اور دوسرے رکن ممالک کا رویہ کوئی قطعی شکل اختیار کرے گا۔ تو اس کے بعد ایسے معاہدہ کا وقت آئے گا۔ (اسٹار)

چار پاکستانی ارکان پارلیمنٹ عرب ممالک کا دورہ کریں گے

عمان ۱۱ جولائی۔ توقع ہے۔ کہ پاکستان کی کانسٹی ٹیونٹ اسمبلی کے صدر سید تمیز الدین خان اور اسمبلی کے تین اور ارکان جو عرب ممالک کے دورہ پر آئندہ مہینہ یہاں پہنچ رہے ہیں۔ شاہ عبداللہ سے ملاقات کریں گے ملاقات میں عالم اسلام کے مشترک مسائل پر بات چیت ہوگی۔ عرب دار الحکومتوں کے دورہ کے علاوہ یہ ارکان بین الاقوامی پارلیمانی کانگرس میں شرکت کے لئے برسیلز جائیں گے۔ نیز فریضہ حج بھی ادا کریں گے۔ (اسٹار)

مصر میں ۲۰ کروڑ پاؤنڈ کی اقتصادی سکیم

قاہرہ ۱۰ جولائی۔ یہاں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے ایسے اقتصادی اور مجلسی منصوبوں کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ جس پر اندازاً بیس کروڑ مصری پاؤنڈ صرف ہوں گے۔

یہ رقم حسب ذیل طور پر تقسیم کی جائے گی۔ آبپاشی کے منصوبوں کے لئے ۰۰۰،۰۰،۱۰ مصری پاؤنڈ مواصلات کی ترقی کے لئے ۰۰۰،۰۰،۲۰ مصری پاؤنڈ پینے کے پانی کی اصلاح کے لئے ۰۰۰،۰۰،۲۰ مصری پاؤنڈ۔ لوہے کے کارخانہ کی تعمیر کے لئے ۰۰۰،۰۰،۱۵ مصری پاؤنڈ۔

حکومت نے اس سرکاری کارخانہ کے لئے جسمیں تیل کی پیداوار کو ۰۰۰،۰۰ لاکھ ٹن سے ۰۰۰،۰۰،۱۲ ٹن سالانہ بنانے کے لئے نئی مشینیں لگائی گئی ہیں غیر صاف شدہ پٹرولیم مہیا کرنے کی خاطر ایک معاہدہ کیا ہے۔ اس اضافہ سے وہ مقدار پوری ہو جائیگی جو اس وقت باہر سے درآمد کی جاتی ہے (اسٹار)

سوتی کپڑوں کی منڈی میں جاپان کا داخلہ

ٹوکیو ۱۱ جولائی۔ سوتی کپڑوں کی قیمتوں میں کمی کے ہندوستانی مقابلہ کی وجہ سے جاپان نے اپنے سوتی کپڑوں کی تیاری میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔

اوساکا کے صنعت ساز اب اس امر کو پوشیدہ نہیں رکھنا چاہتے کہ جاپان کا لنکاشائر سے مقابلہ بڑھتا جائے گا۔ گذشتہ چھ مہینوں میں جاپان میں کپڑوں کے صنعت سازوں کا رویہ لنکاشائر اور امریکہ سے معاہدہ کے ذریعہ کپڑے کی منڈیوں کی تقسیم کے متعلق پہلے سے زیادہ سخت ہوگیا ہے۔ (اسٹار)

بیروت: ۱۱ جولائی۔ ایک سرکردہ جرمن اقتصادی ماہر یہاں جرمنی اور لبنان کے درمیان تجارتی معاہدہ کے امکانات کا یہاں مطالعہ کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

ٹیلیفون کی بین الاقوامی ڈائریکٹری

لنڈن ۱۱ جولائی۔ لنڈن کی ایک کمپنی آئندہ سال کے اوائل میں ٹیلیفون کی ایک بین الاقوامی ڈائریکٹری شائع کر رہی ہے۔ اس ڈائریکٹری میں یورپ کے سارے ممالک اور بعض دوسرے علاقوں کے تاجروں کے ٹیلیفون بھی ہوں گے۔

مصر کو پہلے ہی اڈیشن میں شامل کیا جائے گا لیکن ۱۹۵۲ء تک پاکستان اور ہندوستان کا اس میں اندراج نہیں ہوگا۔ پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ غالباً [illegible] جاپان کو بھی اس میں شامل کر لیا جائے گا۔

یہ ڈائریکٹری انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی اور جرمن زبانوں میں شائع ہوگی۔ اور اس کے دو حصے ہونگے ایک حصہ میں حروف تہجی کے اعتبار سے مختلف ممالک کے تحت بین الاقوامی تجارت کرنے والی کمپنیوں کے نام ہوں گے۔ (اسٹار)